© rasailojaraid.com

لے کر کانگریس کی جنگ آزادی تک ہر تحریک میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ قید و بند کی صعوبتیں برداشت کیں۔ مگر اپنی کسی خدمت کا صلہ طلب نہیں کیا۔ آزادی کے بعد ملک میں مسلمانوں کی حالت زار نے ان کی تمام توجہات اور مساعی کو اس حالت کے سدھارنے پر مرکوز کر دیا تھا۔ اس سلسلہ میں انھوں نے جس بے باکی اور حرارت سے کام کیا وہ اُن کے غایت خلوص اور بے غرض خدمت قوم کی بڑی عمدہ مثال ہے علی گڈھ مسلم یونیورسٹی بل کے سلسلہ میں انھوں نے اولڈ بوائز کونسل کے ایک وفد کے قائد کی حیثیت سے ابھی حال میں ہی وزیر اعظم سے جو ملاقات کی تھی تو اس میں علی گڈھ کا معاملہ اس خوبی سے پیش کیا کہ وزیر اعظم قائل ہو گئیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو آخرت کی فلاح و بہبود اور کامرانی و کامیابی سے نوازے اور ان کی قبر ٹھنڈی رہے (آمین)

ابھی چند روز ہوئے (۲۶ر جولائی کو) مولانا عبد الحفیظ صاحب بلیاوی بھی ہم کو داغِ مفارقت دے گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم دارالعلوم دیوبند کے قدیم فارغ التحصیل تھے اور اب ادھر ایک عرصے سے ندوۃ العلماء لکھنؤ میں عربی زبان و ادب اور دوسرے علوم و فنونِ دینیہ کے نامور استاد تھے۔ استعداد بڑی پختہ تھی اور مطالعہ وسیع تھا۔ عربی زبان و ادب کا ذوق فطری تھا۔ جس کی شاہدِ عدل ان کی مشہور متداول کتاب "مصباح اللغات" مطبوعہ مکتبہ برہان ہے اور جس پر ان کو وزارت تعلیم اور یوپی گورنمنٹ کی طرف سے انعامات بھی ملے تھے۔ طبعاً بڑے متواضع خوددار، اور خلیق و ملنسار تھے۔ ابھی گذشتہ مئی کی ۷ر تاریخ کو ان کی قیامگاہ پر ان سے ملاقات ہوئی تھی۔ چند ماہ سے بیمار تھے لیکن اس وقت اس کا خیال بھی نہیں تھا کہ یوم موعود اتنا قریب ہے۔ اللہ تعالیٰ ابرار و صلحاء کا مقام جلیل عطا فرمائے۔ آمین

© rasailojaraid.com